سوال

(557)تراویح کے درمیان مل کرذکر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض مساجد میں دیکھا گیا ہے کہ رمضان المبارک میں تروایح کی نماز پڑھتے ہیں تو دو رکعتوں کے بعد بلند آواز سے مل کر نبی ﷺ خلفائے راشدین ، امہات المومنین اور عشرہ بشرہ رضی اللہ عنہم کےلیے رحمت کی دعا کرتے ہیں ۔ اس میں کی خاص ترتیب ہے ہوان کے ہاں معروف ہے اس عمل کا کیا حکم ہے ؟ نماز تروایح کی کتنی رکعتیں ہیں ؟ اور یہ کب شروع کرنا چائیں رمضان کی پہلی رات سے یا دوسری رات سے ؟ یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے امام نماز تروایح میں اور رمضان میں نماز مغرب میں بھی آدھی آیت ، ایک آیت یا دو چھوٹی چھوٹی آیات پڑھ کر رکعت مکمل کر دیتے ہیں ۔ اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرض یا نفلی نماز کے بعد یا تراویح کی رکعات کے درمیان مل کر ذکر کرنا ایک درود پڑھنا ایجاد شدہ بدعت ہے اور نبی ﷺ سے یہ ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا :

((مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا ہٰذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے ہمارے دین میں وہ چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے ۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ